سُورَةُ الْعَصْرِ

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی تین آیات ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۳ عــــمّ ۳۰/۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲	عصر کی قسم ۝۱ کہ انسان نقصان میں ہے ۝۲
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور
ع وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳	آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے ۝۳

THE DECLINING DAY
Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. By the declining day,
2. Lo! man is in a state of loss,
3. Save those who believe and do good works, and exhort one another to truth and exhort one another to endurance.

اسرار و معارف

قسم ہے زمانے کی یعنی زمانہ خود گواہ ہے کہ انسان خسارے میں جا رہا ہے جس مال کے لیے تڑپتا ہے وہ کھو جائے گا ہر لمحہ عمر عزیز کم ہو رہی ہے اور اعضاء کمزوری کی طرف بڑھ رہے ہیں ہر شئے اور ہر طاقت خرچ ہو رہی ہے کہ اللہ نے بے شمار نعمتیں دیں جو ایک ایک کر کے ختم ہونے کو ہیں اور موت سب لذتیں مٹا دینے کو ہے سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اللہ کو پہچانا اُس کا شکر ادا کیا انہوں نے بجائے خسارے کے کمالات حاصل کیے کہ اللہ کے حکم اور نظام کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالا اور زندگی بھر حق کی تلقین کرتے رہے یعنی یہ کام نہ صرف خود کیا بلکہ دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی بھرپور کوشش کرتے رہے۔